سوال

(79) مسجد میں پیاز، لہسن یا بھگاٹ کھا کر آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے پیاز یا لہسن یا بھگاٹ کھایا، وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آئے'' کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے اذیت پہنچی ہے۔ جن سے بنی آدم کو پہنچی ہے'' یا جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہو:

'کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز کھانے والے کے لے مسجد میں نماز جائز نہیں تا آنکہ یہ مدت گزر جائے۔ یا یہ سمجھا جائے کہ جو شخص نماز باجماعت کا التزام ہو اس کے لیے یہ چیزیں کھانا ناجائز ہیں؟

ابراہیم۔ع۔ج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اور اس معنی کی دوسری صحیح احادیث نماز باجماعت میں مسلمان کی حاضری کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں جب تک کہ اس کی بو محسوس ہوتی ہو جو آس پاس والوں کو ناگوار ہو۔ خواہ یہ بو لہسن کھانے سے ہو یا پیاز کھانے سے یا بھگاٹ سے یا کسی دوسری بدبودار چیز ہو۔ جیسے تمبا کو نوشی۔ یہاں تک کہ اس کی بو زائل ہو جائے... معلوم ہونا چاہئے کہ تمبا کو نوشی بدبو کے علاوہ اور بھی کئی نقصانات کی وجہ سے حرام ہے۔ اس کا گندا ہونا معروف ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں داخل ہے جو اس نے نبی ﷺ کے متعلق سورہ اعراف میں فرمایا ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ...١٥٧ ... الأعراف

''اور وہ رسول ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتا ہے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے۔'' (اعراف:١٥٧)

اس چیز پر اللہ تعالیٰ کا وہ قول بھی دلالت کرتا ہے جو سورہ مائدہ میں ہے:

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ...٤ ... المائدة

''آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تم پر حلال کی گئی ہیں۔'' (المائدہ:۴)

اور یہ تو واضح ہے کہ تمبا کو کو پاکیزہ چیز نہیں لہٰذا معلوم ہوا کہ وہ امت پر حرام کردہ چیزوں میں سے ہے۔ رہی تین دن کی قید کی بات تو میں اس کی کوئی اصل نہیں جانتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ